نعت

بشیر انصاری ایم۔ اے

دونوں عالم میں حسیں ہم نے نہ تجھ سا دیکھا
دونوں عالم کو تیری دید کا شیدا دیکھا

مال و زر چیز ہے کیا جان فدا کر ڈالی!
جس نے بھی جب بھی تیرے حسن کا جلوا دیکھا

اللہ اللہ عجب اعجازِ مسیحائی ہے!
تیرے بیمار کو دُنیا کا مسیحا دیکھا

تیرے ماتھے کا پسینہ مہ و انجم کا جواب
نقشِ پا کو تیرے خورشید سراپا دیکھا

اک اشارے سے تیرے چاند کے دو ٹکڑے ہوئے
بھول سکتا ہی نہیں جس نے وہ نقشا دیکھا

بن گئے اپنے بھی بیگانے جہاں میں اکثر!
ایک وہ ہیں جنھیں ہر حال میں اپنا دیکھا

کیا سمائے گا حسیں اس کی نگاہوں میں بشیرؔ
جس نے محبوبِ خدا کا رُخِ زیبا دیکھا